سوشل سائنس

وسائل اور ترقی

آٹھویں جماعت کے لیے

جغرافیہ کی درسی کتاب

4818

विद्याऽमृतमश्नुते

एन सी ई आर टी
NCERT

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

© NCERT not to be republished

Wasayel aur Taraqqui (Resources and Development) Textbook for Class-VIII

ISBN 978-81-7450-845-4

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یاداشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جارہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کرکے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی محر کے ذریعے یا اسٹیکر یا کسی اور ذریعہ ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصور ہوگی اور نا قابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
سری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 فون 011-26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بینگلورو - 560085 فون 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 فون 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکاتا - 700114 فون 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 فون 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن	:	انوپ کمار راجپوت
چیف ایڈیٹر	:	شویتا اُپّل
چیف پروڈکشن آفیسر	:	ارون چتکارا
چیف بزنس منیجر (انچارج)	:	وپن دیوان
ایڈیٹر	:	سید پرویز احمد
پروڈکشن آفیسر	:	عبد النعیم

سرورق اور آرٹ: بلو فِش

کارٹوگرافی: کارٹو گرافک ڈیزائنس ایجنسی

اردو ایڈیشن

ستمبر 2008 بھادر 1930

دیگر طباعت

فروری 2014 ماگھ 1935
جولائی 2018 آشاڑھ 1940
اپریل 2019 چیتر 1941
دسمبر 2019 اگھن 1941
فروری 2021 ماگھ 1942

PD NTR SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2008

قیمت : ₹ ??.00

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ، نئی دہلی-110016 نے ___________ میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

© NCERT not to be republished

پیش لفظ

’قومی درسیات کا خاکہ — 2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویۂ نظر، کتابی علم کی اس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات کے خاکے پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقۂ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں مذکور ’تعلیم کے طفل مرکوز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار اس پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں میں اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کی ہمّت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہوکر، نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچّوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچّوں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور اُن سے اسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا پابند نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقۂ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچیلا پن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلنڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ مطلوبہ ایّام کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازۂ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ درسی کتاب، بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیلِ نو اور اسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر

© NCERT not to be republished

بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور محسوس کرنے کی تربیت، چھوٹے گروپوں میں بحث ومباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اوّلیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ''کمیٹی برائے درسی کتاب'' کی مخلصانہ کوششوں کی شکرگزار ہے۔کونسل سماجی علوم کی درسی کتب کی مشاورتی کمیٹی کے چیئرپرسن پروفیسر ہری واسودیون اور اس کتاب کی خصوصی صلاح کار وبھا پارتھا سارتھی کی ممنون ہے۔اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصّہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکرگزار ہیں۔ہم ان سب ہی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے شعبہ برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرنال مری اور پروفیسر جی۔پی۔دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔کونسل اس کتاب کے اردو ترجمے کے لیے محترمہ عائشہ خاتون کی شکرگزار ہے۔باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید غوروفکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جاسکے۔

نئی دہلی
30 نومبر 2007

ڈائریکٹر
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT not to be republished

کمیٹی برائے درسی کتب

چیئر پرسن، مشاورتی کمیٹی برائے سوشل سائنس کی درسی کتب (اپر پرائمری سطح)

ہری واسودیون، پروفیسر، شعبۂ تاریخ، کلکتہ یونیورسٹی، کولکاتا

صلاح کار

وبھا پارتھا سارتھی، ریٹائرڈ پرنسپل، سردار پٹیل ودیالیہ، نئی دہلی

اراکین

انندیتا دتا، لیکچرر، دہلی اسکول آف اکنامکس، دہلی یونیورسٹی، دہلی

انشو، ریڈر، کروڑی مل کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی

اپرنا پانڈے، لیکچرر، ڈی ای ایس ایچ، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

بھاگیرتی جھینگرن، ٹی جی ٹی، پاتھ ویز ورلڈ اسکول، گڑگاؤں

میرا ہون، ٹی جی ٹی، ماڈرن اسکول، بارہ کھمبا روڈ، نئی دہلی

پونم بہاری، نائب پرنسپل، مرنڈا ہاؤس، دہلی یونیورسیٹی، دہلی

سمتا داس گپتا، پی جی ٹی، آنندالے، گجرات

سری نواسن، کے۔ ٹی جی ٹی، مالیا آدتی انٹرنیشنل اسکول، بنگلور

شیلا ملا شری وتس، ٹی جی ٹی، سردار پٹیل ودیالیہ، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

ممبر کوآرڈی نیٹر

تنو ملک، لیکچرر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن سوشل سائنس اینڈ ہیومینیٹیز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اردو ترجمہ

عائشہ خاتون، پی جی ٹی، جامعہ سینئر سکنڈری اسکول، جامعہ نگر، نئی دہلی

پروگرام کوآرڈی نیٹر (اردو ترجمہ)

فاروق انصاری، ریڈر، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

اظہار تشکر

این سی ای آرٹی اس درسی کتاب کو تیار کرنے میں ریٹائرڈ پروفیسر پرمیلا کمار، بھوپال اور شپرا نائر، دارجلنگ کی شکر گزار ہے۔ اس کتاب کی تیاری کے ہر مرحلے میں سوتیا سنہا، پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسز اینڈ ہیومینیٹیز نے اپنے بیش قیمت مشوروں سے نوازا، ہم ان کے بھی شکر گزار ہیں۔

کونسل ان لوگوں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتی ہے جنھوں نے اس کتاب کے لیے اشکال اور تصاویر فراہم کیں:

انشو، ریڈر، کروڑی مل کالج دہلی برائے شکل 2.5، 2.15، 4.14؛ سی نواسن، کے۔ٹی جی ٹی، مالیا آدتی انٹرنیشنل اسکول بنگلور برائے شکل اور صفحہ 45 پر مکا کی اقسام کی تصویر؛ محمد اسلم، لرننگ چپ، نئی دہلی برائے شکل 4.4؛ کرشن شیورن، آسٹریا برائے شکل 2.1؛ آر۔سی۔ داس، سی آئی ای ٹی، این سی ای آر ٹی برائے شکل 2.8، 2.10 اور صفحہ 50 پر بانس کی تصویر؛ نمیشا کپور، برائے سرورق پر ہوائی چکی، بچوں اور کمہار کی تصاویر؛ بلوفش برائے شکل 1.1، اور صفحہ 50 پر نوٹ بک کی تصویر؛ نیشنل ڈزاسٹر مینجمنٹ ڈویژن، وزارت برائے داخلی امور برائے صفحہ 12، 53 اور 54 پر پشتے کی دیوار، یونین کاربائیڈ فیکٹری اور گاؤقیو میں راحت کاری کی تصاویر؛ وزارت صنعت، حکومت بہار، برائے شکل 4.5، 4.6، 4.13 اور 5.1؛ ڈائرکٹریٹ برائے توسیع، وزارت برائے زراعت، آئی اے آر آئی کیمپس، نئی دہلی برائے شکل 2.9، 4.9، 4.10، 4.11 اور 4.14؛ وزارت برائے ماحولیات اور جنگلات، حکومت ہند، برائے شکل 2.11، 2.12، 2.13، 2.14، 2.16، 2.17، 2.18 اور 2.19 اور صفحہ 18 پر گدھ کی تصویر؛ وزارت کوئلہ، حکومت ہند، برائے شکل 3.1، 3.10؛ وزارت برائے نئی اور تجدید توانائی، حکومت ہند، برائے شکل 3.15؛ سی او ایم ایف ای ڈی (COMFED)، پٹنہ برائے شکل 5.2؛ وزارت برائے اطلاعات ونشریات، برائے شکل 3.15، 3.12، 3.7؛ آئل اینڈ نیچرل گیس کارپوریشن لمیٹڈ، برائے شکل 3.4، 3.11؛ آئی ٹی ڈی سی، وزارت برائے سیاحت، حکومت ہند، برائے شکل 3.9؛ سوشل سائنس ٹیکسٹ بک، جماعت VIII حصہ II (این سی ای آرٹی، 2005) برائے شکل 2.6، 2.7، 4.7، 4.8، 4.12، 4.16، 4.17، 4.18 اور صفحہ 12 پر چٹانوں کے کھسکنے کی تصویر؛

© NCERT not to be republished

ٹائمز آف انڈیا، ہندوستان ٹائمز، انڈین ایکسپریس برائے صفحہ 20 پر ایک کالج میں خبریں؛ اروند گپتا، IUCAA، پونہ برائے شکل سولر کوکر اور کوشل شرما، ریڈر، کروڑی مل کالج، نئی دہلی برائے صفحہ 12 پر کیس اسٹڈی آف لینڈ سلائیڈ۔

کونسل اس کتاب کے اردو مسودے کی ویٹنگ کے لیے منعقد کی گئی ورکشاپ کے شرکا ڈاکٹر مسعود احسن، ریڈر، شعبۂ جغرافیہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی؛ ڈاکٹر مزمل حسین قاسمی، لیکچرر، ڈپارٹمنٹ آف آئی اے ایس ای، فیکلٹی آف ایجوکیشن، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی؛ ڈاکٹر یعقوب یاور، ریڈر، شعبۂ اردو، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی؛ جناب عبدالمجید، ریٹائرڈ نائب پرنسپل، جامعہ سینئر سیکنڈری اسکول، نئی دہلی؛ محترمہ عائشہ خاتون، پی جی ٹی، جامعہ سینئر سیکنڈری اسکول، نئی دہلی؛ ڈاکٹر محمد نعمان خاں، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ ڈاکٹر محمد فاروق انصاری، سینئر لیکچرر، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی اور ڈاکٹر چمن آرا خان، سینئر لیکچرر، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی کی بے حد ممنون ہے جنھوں نے مسودے پر نظر ثانی کی اور اپنے گراں قدر مشوروں سے نوازا۔

کونسل کتاب کی تیاری کے لیے ڈی ٹی پی آپریٹر ساجد خلیل فلاحی اور ابوالحسن فلاحی، کاپی ایڈیٹر ارشاد نیر، ابوامام منیر الدین اور صدر الدین فلاحی، پروف ریڈر محمد اکبر اور کمپیوٹر سیکشن انچارج پرش رام کوشک کے تعاون کے لیے بھی بے حد ممنون ہے۔

© NCERT not to be republished

فہرست

پیش لفظ ... iii

باب1
وسائل ... 1 - 9

باب2
زمین، مٹی، پانی، قدرتی نباتات اور جنگلاتی زندگی بحیثیت وسائل ... 10-27

باب3
معدنیات اور توانائی کے وسائل ... 28-46

باب4
زراعت ... 47-58

باب5
صنعتیں ... 59-75

باب6
انسانی وسائل ... 76-86

© NCERT not to be republished

بھارت کا آئین

تمہید

ہَم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بَھارَت کو ایک مقتَدر، سمَاج وَادی، غیر مَذہَبی عَوامی جَمہُوریَہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا تیقن ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

1۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''مقتدر عوامی جمہوریہ'' کی جگہ (3-1-1977 سے)

2۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''قوم کے اتحاد'' کی جگہ (3-1-1977 سے)

© NCERT not to be republished